ایگزیکٹیو خلاصہ

پس منظر

کراچی شہر ایک تخمینہ کے مطابق یومیہ 12,000 سے 16,000 میٹرک ٹن بلدیہ کا ٹھوس فضلہ پیدا کرتا ہے۔ اس میں سے صرف ایک حصہ (60 فیصد) فضلہ ہی جمع کیا جاتا ہے، جبکہ اس تمام فضلہ کو تعین کردہ طریقہ کار کے تحت حذف نہیں کیا جاتا۔ جمع شدہ کچرہ شہر سے 30 سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ڈمپنگ کی جگہ جام چاکرو اور گوند پاس لے جایا جاتا ہے۔ کچرے کو ٹھکانے لگانے والی دونوں سائٹس بین الاقوامی معیار کے مطابق نہیں ہیں۔ طویل عرصہ سے جمع شدہ کچرے کے ڈھیر نے شہری انفراسٹرکچر کی انتظامی صلاحیت کو متاثر کیا ہے، یعنی شہری نکاسیٔ آب کا نظام کچرے سے بھرا پڑا ہے جس کے باعث مسلسل سیلابی صورتحال کا سامنا رہتا ہے۔ کئی شاہراہوں پر گندگی کی وجہ سے نقل و حرکت ناممکن ہوگئی ہے، پینے کا پانی آلودگی کا شکار ہے اور عوامی مقامات گندے اور بدنما ہیں۔ انسانی اور ماحولیاتی صحت پر اس کے شدید مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں کھلی جگہ پر کچرے کو جلانے سے مستقل زہریلا کیمیکل پیدا ہوتا ہے جو فضائی آلودگی اور دل کے امراض کا سبب بنتا ہے۔ غیر معیاری ٹھوس کچرے کا انتظام (ایس ڈبلیو ایم) کو کراچی میں پولیو کے مسلسل واقعات اور پھیلاؤ میں اہم عنصر کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ کچرے کو کھلے عام ٹھکانے لگانے سے زیر زمین اور سطح پر موجود پانی میں آلودگی کے شواہد ریکارڈ پر موجود ہیں جو پانی کے باعث پیدا ہونیوالی بیماریوں کا سبب بن رہا ہے۔ حکومت سندھ فضلہ کو ٹھکانے لگانے کے شعبہ میں مسائل سے دوچار ہے اور چند برسوں میں صورتحال پر قابو پانے کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ 2014 میں حکومت سندھ نے خصوصی ایجنسی سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ تشکیل دی اور مختص رقم اور اخراجات میں نمایاں اضافہ کر کے کچرے کو جمع کرنے کیلئے نجی شعبے کو شامل کیا۔

کورونا (کووڈ 19) ایمرجنسی کے باعث مارچ 2020 کے اوائل سے لاک ڈاؤن اور شہر میں کارروائیوں پر پابندی عائد کردی گئیں۔ اس صورتحال نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کی فراہمی کو بھی شدید متاثر کیا کیونکہ عملہ کچرا جمع کرنے، نقل و حمل اور ضائع کرنے کا کام نہیں کرسکا۔

منصوبے کا جائزہ

مجوزہ پروجیکٹ میں مالی اعانت کی فراہمی اور عمل درآمد کیلئے دو مرحلے رکھے گئے: (الف) فوری ہنگامی صورتحال میں ردعمل اور سرگرمیوں کا مقصد (۱) 2020 کے مون سون میں پیدا ہونے والا سیلابی خطرہ اور شہر کے قدرتی نکاسیٔ آب کے نالوں میں ٹھوس فضلہ جمع ہونے کے ساتھ (۲) کورونا (کووڈ 19) کے فضلے کو ٹھکانے لگانے کا ناقص انتظام ہونے کے باعث پیدا ہونے والے صحت عامہ کے خطرات۔ اور (ب) درمیانے اور طویل مدتی مرحلے میں، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے خطرناک عوامل کا ازالہ کرنا جس کے باعث مسلسل ایمرجنسی سیلابی صورتحال پیدا ہوتی ہے، اس پروجیکٹ کی بنیاد ہے۔

پہلے مرحلے کا مقصد فوری طور پر ہنگامی ردعمل کو بہتر بنانا اور:

(الف) نالوں کی صفائی اور فضلے کو ٹھکانے لگانا، اس کے ساتھ (۱) گندے پانی کے بہاؤ میں حائل کچرے کو ہٹانا اور نالوں کی نکاسی کی گنجائش کو بحال کرنا، اور (۲) جام چاکرو ڈمپ سائٹ پر نالوں سے جمع ہونے والے فضلے اور گند کے لئے عارضی اسٹوریج سیل تعمیر کرنا۔

(ب) نالوں کے اطراف رہنے والی آبادی کے لئے آگاہی مہم تیار کرنا اور چلانا۔

دوسرے مرحلے میں درج ذیل درمیانی اور طویل مدتی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے حل شامل ہوں گے:

(۱) سہولیات کی کمی والے اضلاع میں اکٹھا کرنے کے آلات کی فوری فراہمی اور کچرا کنڈیوں کی بہتری

(۲) جام چاکرو ڈمپ سائٹ پر ایک نئے سینیٹری ڈسپوزل سیل کی تعمیر

(۳) ٹرانسفر اسٹیشنوں کی تعمیر اور/ بہتری

(۴) کراچی میں فضلے کو ٹھکانے لگانے کا طویل مدتی حل، بشمول (الف) منصوبہ بندی، ڈیزائن اور وابستہ سہولیات سے آراستہ نئی سینیٹری لینڈ فل کی تعمیر (ب) فضلے کو ٹھکانے لگانے کے لئے بڑے ماحولیاتی نظام کی تیاری کے لئے مشاورتی خدمات، منصوبہ بندی، تخمینے کی معلومات، انجینئرنگ ڈیزائن، بزنس اور آپریٹنگ ماڈلز میں بہتری (ج) گھریلو کچرے کے علاوہ دیگر کچرا جیسے طبی فضلہ یا تعمیراتی اور مسمار ہونے والے کوڑے کو ٹریٹ کرنے کے لئے حل اور ڈیزائن میں بہتری شامل ہے۔

حمایت

لوکل گورنمنٹ ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ڈیپارٹمنٹ سندھ میں بلدیاتی حکومتوں کیلئے بنیادی ادارہ ہے، کراچی میں اس کے تحت کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی) اور ضلعی میونسپل کارپوریشنز (ڈی ایم سیز) شامل ہیں۔ SSWMB بھی لوکل گورنمنٹ ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ڈیپارٹمنٹ (LGHTPD) کے ساتھ منسلک ادارے کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ لہذا LGHTPD اس منصوبے کے تحت عمل درآمد کرنے والی تمام ایجنسیوں کیلئے ایک معاون ادارے کی نمائندگی کرتا ہے۔ سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ (SSWMB) غیر جانبدار PIU- SWEEP کے ذریعہ سالڈ ویسٹ ایمرجنسی اینڈ ایفیشنسی پروجیکٹ (SWEEP) کا آغاز کریگا۔ SSWMB پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (PIU) کے ساتھ تمام سرگرمیوں کو ترتیب دیگا۔ PIU کی سربراہی پروجیکٹ ڈائریکٹر کریں گے جو اس پروجیکٹ کے بنیادی فرائض انجام دینے کیلئے تکنیکی عملہ رکھیں گے۔ مسابقتی طور پر لائق شہر کراچی کا پروجیکٹ PIU محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت قائم کیا گیا ہے، Competitive and Livable City of Karachi Project (CLICK) PIU انتظامات کے تحت PIU-SWEEP کو ہنگامی طور پر کے ایم سی کے تعاون سے نالوں کی صفائی میں سہولت فراہم کرے گا۔ اور پہلے مرحلے کی دیگر PIU سرگرمیوں کیلئے پی سی 1 کی تیاری اور منظوری تک SWEEP پروجیکٹ کیلئے مختص عملہ کام کرے گا۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک (ای ایس ایم ایف) کا مقصد اور دائرہ کار

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک (ای ایس ایم ایف) ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعہ خطرات اور اثرات کا جائزہ لیا جاسکتا ہے جب کوئی پروجیکٹ کسی پروگرام یا سب پروجیکٹس پر مشتمل ہوتا ہے، اور جب تک پروگرام یا سب پروجیکٹ کی تفصیلات کی نشاندہی نہیں کی جاتی اس وقت تک خطرات اور اثرات کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔ ای ایس ایم ایف ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور اثرات کا اندازہ کرنے کیلئے اصول، قوائد، رہنما اصول اور طریقہ کار واضح کرتا ہے۔ اس میں منفی خطرات اور اثرات کو کم کرنے، کمی کرنے اور/ یا اس سے دور کرنے کے اقدامات اور منصوبے شامل ہیں، اس طرح کے اقدامات کے اخراجات کا تخمینہ لگانے کیلئے دفعات، اور منصوبے کے خطرات اور اثرات سے نمٹنے کیلئے ذمہ دار ایجنسی یا ایجنسیوں کے بارے میں معلومات بشمول اس کی ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور اثرات کی صلاحیتوں کو مدنظر رکھنا ہے۔

ای ایس ایم ایف میں پہلے مرحلے کیلئے تھرڈ پارٹی Environmental & Social Audit (ESA) کرنے کے طریقہ کار اور انداز کی وضاحت بھی شامل کرتا ہے جسے اصلاحی اقدامات کی تکمیل کے بعد مالی اعانت فراہم کی جائے گی۔ ای ایس ایم ایف یہ بھی بیان کرتا ہے کہ کس طرح پروجیکٹ کے مخصوص ماحولیاتی اور معاشرتی اثرات کا جائزہ لیا جائے اور ماحولیاتی اور معاشرتی اسکریننگ اور تشخیص سمیت ذیلی منصوبے کے مخصوص تخفیف کے منصوبوں کو تیار اور ان پر عملدرآمد کیا جاسکے۔

ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور بہتری کے اقدامات

SWEEP کے بارے میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ پروجیکٹ پر عمل درآمد کے دوران کثیر ماحولیاتی اور سماجی خطرات لاحق ہو سکتے ہیں جس کی وجہ (۱) ماحولیاتی صحت اور حفاظت سے متعلق خطرات جو ممکنہ حیاتیاتی اور کیمیائی طور پر آلودہ فضلہ مواد کو ضائع، جمع، نقل وحمل اور اسٹوریج کرنے کے فوری ردعمل میں ہو، (۲) صحت اور حفاظت کے خطرات جو حفاظتی بہتری کے کاموں اور موجودہ ڈمپ سائٹ کی بحالی سے وابستہ ہیں، (۳) ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سہولت کی تعمیر سے وابستہ اثرات جن میں ایک نئی سینیٹری لینڈ فل سائٹ شامل ہے، اور (۴) پروجیکٹ کے نزدیکی علاقوں میں فضلہ اٹھانے والوں اور غیر قانونی طور پر قابض افراد کے فوری ردعمل اور درمیانی وطویل مدتی مداخلت کے باعث ہونے والے ممکنہ خطرات۔........... پروجیکٹ کی سرگرمیوں تعمیراتی اور آپریشنل مراحل کے دوران پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور معاشرتی (E&S) اثرات۔ تعمیر سے متعلق ماحولیاتی اور سماجی (E&S) اثرات میں شامل ہیں:

(۱) کیمپ سائٹ کے نزدیک مٹی کی سطح صاف کر دینا، پودوں کا خاتمہ اور قدرتی زندگی میں خلل پیدا کرنا،

(۲) دھول اور ڈھیر کے اخراج کے باعث نکاسیءآب میں رکاوٹ/ گندے پانی کا جمع ہو جانا اور ہوا کی آلودگی،

(۳) ایندھن اور کیمیکل کی غیر مناسب ذخیرہ اندوزی اور استعمال کے باعث ہونے والا شوروغل، مٹی اور زمینی آلودگی،

(۴) سینیٹری اور مضر فضلے کے ناجائز انتظام، بھاری مشینری اور گاڑیوں کے استعمال کے باعث پیدا ہونے والے پیشہ ورانہ صحت اور آگ لگنے کے خطرات،

(۵) مزدوروں کی آمد سے متعلقہ سماجی مسائل جیسے جنسی استحصال، بدسلوکی/جنسی ہراسانی (SH / SEA) اور بچوں کے خلاف تشدد (VAC)،

(۶) ناجائز سرگرمیوں کا خطرہ جیسے منشیات کا استعمال، مقامی افراد اور ملازمین کے مابین تنازعات،

(۷) یوٹیلیٹی جیسے پانی، بجلی اور ٹیلی فون کے تاروں میں خلل،

(۸) معصوم بچوں سے مشقت لینا اور مزدوروں کے قوانین کا کمزور نفاذ۔

آپریشنل مرحلے میں ماحولیاتی اور سماجی اثرات :

(۱) بدبودار اخراج، دھول اور گاڑیوں اور مشینری کے شور کے باعث قریبی آبادیوں کو ہونے والی پریشانی،

(۲) فوری ردعمل کے مرحلے کے دوران نالوں میں بھرے ٹھوس فضلے کو ہٹانا اور ٹھکانے لگانا،

(۳) نالوں کے گرد گاڑیوں سے جراثیم کا پھیلنا اور ٹھوس فضلے اور گند کا گرنا، منتقلی کے راستوں پر، منتقلی کی جگہ ارد گرد، کچرا کنڈیوں ا، گھریلو کوڑے کی جگہ کچرے کے ڈبے اور عارضی طور پر جمع کرنے کے ڈبے (فوری ردعمل کا مرحلہ)،

(۴) ٹریفک جام،

(۵) ایندھن اور کیمیائی مادوں کے غیر مناسب استعمال اور رسنے والے آلودہ پانی کے باعث مٹی کی سطح پر پانی اور زمینی پانی میں آلودگی،

(۶) لینڈفل گیس کے اثرات (صحت اور آگ لگنے کا خطرہ)،

(۷) ملازمین اور قریبی رہنے والی آبادیوں پر حفاظتی اثرات، جگہ پر اچانک آگ لگنے کا خطرہ،

(۸) منظر کی تزئین کے اثرات،

(۹) گاڑیوں اور بھاری مشینری کی نقل وحرکت کی وجہ سے جگہ پر پیدا ہونے والے حفاظتی خطرات،

(۱۰) نالوں سے کچرا نکالنے کے دوران ڈھانچے کو نادانستہ طور پر پہنچنے والا نقصان،

(۱۱) غیر رسمی شعبے کے ملازمین کا استحصال، جن میں اکثریت لسانی/ مذہبی اقلیت ہیں،

(۱۲) مقامی آبادی میں مزدوروں کے ذریعہ مختلف منتقل ہونے والی بیماریوں کا پھیلنا،

(۱۳) ممکنہ اخراج/ کمزور گروپوں کے ساتھ معنی خیز مصروفیت کا فقدان،

(۱۴) جام چاکرو میں فضلہ اٹھانے والے رہائش پزیر اور کام کرنے والوں کی دوبارہ آبادکاری/ بسر اوقات،

(۱۵) جنسی استحصال، بدسلوکی/جنسی ہراسانی (SH / SEA) اور بچوں کے خلاف تشدد (VAC) کے اثرات،

(۱۶) غیر قانونی رہائشیوں کی (اگر کوئی ہو تو) کی آبادکاری،

(۱۷) کچرے کے انتظامات کے مقامات کے ارد گرد جائیداد کی قیمت میں تبدیلی، اور گھریلو کچرا کنڈی کی جگہ پر اضافی قبضہ۔

ڈیزائن کے ماحولیاتی مرحلے میں بہتری کے اقدامات میں شامل ہیں:

(۱) جگہ کا انتخاب، نیچے کی پرت، رساؤ کو جمع کرنا اور ٹریٹ کرنا، لینڈفل سے گیس کا ذخیرہ اور ٹریٹ کرنا، پانی کے بہاؤ پر قابو پانے کیلئے فصیل، اور سینیٹری لینڈفل سائٹ اور سینیٹری سیل کے لئے ڈھال،

(۲) کچرا کنڈیوں کیلئے ڈیزائن کی تجاویز، MRF میں جگہ کا انتخاب، فرش کی نفاست، بہتر ساخت، صلاحیت، نکاسیءآب کی فراہمی اور فائر فائٹنگ کے انتظامات۔

ا۔ کچرا کنڈی کا کچرا جمع کرنے کے مقرر کردہ مقامات ہیں جن میں کم سے کم جگہ پر بنیادی طور پر سیمنٹ کا سلیب ہوتا ہے جہاں فضلہ جمع کیا جاتا ہے۔

تعمیراتی مرحلے کی بہتری کے اقدامات پر عمل درآمد کرنا ٹھیکیداروں کی ذمہ داری ہوگی۔ ٹھیکیدار تعمیراتی مرحلے کے اثرات کو کم کرنے کیلئے تعمیراتی مرحلے کے ماحولیاتی اور سوشل مینجمنٹ پلان (Construction Phase Environmental and Social Management Pla CPESMP-) پر عمل کریں گے۔ CPESMP میں تعمیراتی سرگرمیوں کے E&S اثرات کے انتظام کیلئے مختلف منصوبے شامل ہوں گے۔ سماجی اثرات کی بہتری میں آبادی کی شمولیت اور منصوبے کی سرگرمیوں میں اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت، مؤثر GRM کا قیام، مزدوروں کی آمد کا انتظام اور دیگر وابستہ خطرات شامل ہیں، مثلاً لیبر مینجمنٹ پروسیجرز (LMP) کے مطابق جنسی استحصال، بدسلوکی/جنسی ہراسانی (SH/SEA) اور بچوں کے خلاف تشدد (VAC)۔

آپریشنل مرحلے کی بہتری کے اقدامات میں شامل ہیں:

(۱) بدبو کا انتظام (فضلے کو منتقل کرنے والی گاڑیوں کو اچھی طرح سے ڈھکنا، چونے کا چھڑکاؤ وغیرہ کرنا)،

(۲) نالوں کے گرد جراثیم کش چھڑکاؤ،

(۳) شور کو کم کرنے کیلئے اچھی دیکھ بھال کی ہوئی گاڑیوں اور مشینری کا استعمال،

(۴) منتقلی کے راستوں اور نالوں کی صفائی والے مقامات پر ٹریفک جام سے بچنے کیلئے ٹریفک مینجمنٹ پلان (TMP) کی پیروی کرنا،

(۵) ملازمین کو حادثات اور صحت کے خطرات سے بچانے کیلئے OHS کے منصوبے پر عمل کرنا،

(۶) مٹی کی آلودگی اور سطح پر بہنے کے انتظامی اقدامات کا اپنانا اور ان پر قابو پانا،

(۷) نالہ صفائی کے ٹھیکیداروں کے ذریعہ کھدائی سے نکالے گئے مواد کو جمع کرنا، اس کی ترسیل اور ٹھکانے لگانے کے انتظامی پلان پر عملدرآمد کرنا،

(۸) آپریشنل مقامات پر زمینی سطح کے پانی اور مٹی کی آلودگی سے بچاؤ کا انتظام اور تحفظ کے اقدامات،

(۹) لینڈفل کی جگہ پر لینڈفل گیس کا انتظام،

(۱۰) نزدیکی آبادیوں کیلئے حفاظتی اقدامات کا نفاذ،

(۱۱) بدبو اور دھول پر قابو پانے کے لئے باقاعدگی سے پانی کا چھڑکاؤ، ٹھوس پانی کی مناسب کورتیج، اور کچرے کے مقامات کے چاروں اطراف درختوں کی شجرکاری،

(۱۲) آگ سے بچاؤ کے اقدامات،

(۱۳) پودے لگانے اور سبز پیچ لگانے جیسے اقدامات سے مٹی کے کٹاؤ پر قابو پانا،

(۱۴) فضلہ اٹھانے والوں کو ذاتی حفاظتی ساز وسامان فراہم کرنا۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک پر عملدرآمد

پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں کی ماحولیاتی اور معاشرتی تشخیص کیلئے استعمال کئے جانے والے طریقے اور اسباب فطرت اور پیمانے اور سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی سطح پر انحصار۔ پہلے مرحلے کیلئے ایک تھرڈ پارٹی کے ماحولیاتی اور سماجی آڈٹ (ESA) کو ESSs کے ساتھ ہنگامی ردعمل کی سرگرمیوں کی تعمیلی حیثیت کا جائزہ لینا، پالیسی کی ضرورت اور اصل عمل درآمد کے مابین کسی بھی خامی کی نشاندہی کرنا اور نفاذ کیلئے کسی اصلاحی اقدامات کی تجویز پیش کرنا۔ پہلے مرحلے کیلئے سابقہ فنانسنگ کی منظوری دی جائے گی اور ESA کے نتائج کی بنیاد پر اصلاحی ایکشن پلان پر عمل درآمد کے بعد انہیں دستیاب کیا جائے گا۔

دوسرے مرحلے کے لئے ان کے ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات کا پتہ لگانے کے لئے پہلے اس پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی ایک ماحولیاتی اور معاشرتی اسکریننگ کی ضرورت ہے اور پھر ان کی بنیاد پر E&S تشخیص کے لئے ملازمت کرنے کے طریقے اور اسباب کی قسم کا فیصلہ کیا جائیگا۔ ESMF تشخیص بشمول E&S کا جائزہ لینے اور اسے حتمی شکل دینے، انکشاف، اور بولی کے لئے استعمال سے پہلے بینک کی جانب سے کلیئر ہونا ضروری ہے۔

ممکنہ ماحولیاتی اور معاشرتی اثرات سے بچنے کے لئے عام ماحولیاتی اور سماجی بہتری کا منصوبہ E S M F اس کا حصہ ہوگا۔ اس منصوبہ میں PIU-SWEEP، ٹھیکیدار اور سائٹ انچارج پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے E&S اثرات کو سنبھالیں گے۔ منصوبے کے حصوں کی تعمیر اور آپریشنل مراحل پر ماحولیاتی اور سماجی بہتری منصوبہ ESMP کی نگرانی ضروری ہے۔ نگرانی عالمی بینک اور سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (SEPA) کے لئے لازمی ہے۔ اس منصوبے کو تیار کیا گیا ہے جس میں نگرانی کے لئے کلیدی E&S کے عوامل کا ذکر ہے اور عملے کی تفویض ذمہ داریوں کے ساتھ مطلوبہ تعداد پر کلیدی عمل درآمد کے اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا۔

منصوبے کے تعمیری اور آپریشنل مراحل کے دوران بہتری کے اقدامات کا نفاذ، نگرانی، جائزہ اور تخفیف کے لئے شامل اسٹیک ہولڈرز کے لئے اہلیت/ قابلیت سازی کی ضرورت ہوگی۔ عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کی E&S صلاحیت کو تقویت دینے کیلئے ایک ماحولیاتی ماہر، صحت اور حفاظت سے متعلق ماہر، ایک آبادکاری اور سماجی ترقی کے ماہر (صنفی اور شمولیت)، اور ایک مواصلاتی ماہر کو PIU کے تحت بھرتی کیا جائے گا۔

منصوبے کی سرگرمیوں کے ماحولیاتی اور سماجی جائزے اور اس منصوبے کی تعمیر اور آپریشنل مراحل کے دوران E&S کی بہتری کے منصوبے کی تعمیل کرتے ہوئے اس منصوبے کا عارضی بجٹ 328.374 ملین روپے ہے۔

PIU-SWEEP دوسرے مرحلے کے تحت اس منصوبے کی E&S حفاظتی ضروریات کے انتظام کی ذمہ دار ہوگی۔ CLICK PIU (LGD) کو نالوں کی مون سون سے قبل ہنگامی صفائی، عارضی اسٹوریج کی تعمیر، اور پانی کی نکاسی کے لئے سیل (ذیلی اجزاء 1.1) اور اس سے پہلے مواصلات کی سرگرمیوں (ذیلی اجزاء 1.2) کے انتظام کے لئے اور اس کے دوران حمایت کرے گا۔ مون سون سے قبل نالوں کی ہنگامی صفائی میں کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (KMC) تعاون کرے گی۔ تھرڈ پارٹی اور E&S کنسلٹنٹس کو PIUs کے ذریعہ E&S تشخیص کرنے، آڈٹ اور منصوبوں کی تیاری، اور ڈیزائن اور عمل درآمد کے مراحل کے دوران پروجیکٹ کے اجزاء کی نگرانی اور جائزے کی سرگرمیاں انجام دینے کے لئے بھی رکھا جائے گا۔ یہ کنسلٹنٹس دستاویزات تیار کریں گے اور PIUs کو پیش کریں گے جو اسے مزید آگے عالمی بینک اور SEPA کو پیش کریں گے۔ SEPA صوبہ سندھ کے اضلاع میں منصوبے کے ماحولیاتی انتظام کی ذمہ دار ہوگی۔ منصوبے کے تجویز کنندہ کے ذریعہ پیش کردہ ماحولیاتی تشخیصی دستاویزات کا جائزہ لینے کے لئے SEPA کی ضرورت ہوگی اور پھر تجویز کنندہ کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کے اطمینان کے بعد این او سی جاری کرے گا۔ عالمی بینک چاہتا ہے کہ SSWMBPIU-SWEEP کے ساتھ قریبی ہم آہنگی سے کام کرے تاکہ ESS1 کے مطابق بینک سپورٹ کیلئے تجویز کردہ منصوبوں کی ماحولیاتی اور سماجی اسکریننگ اور جانچ کی جاسکے۔